مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳/ربیع الاول ۱۳۹۶ھ

سامی ومفاخر وعالی مآثر حضرت شیخ الحدیث محترم زادھم اللہ برکۃً وتوفیقًا إلی الخیرات، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نامۂ مفاخر نے ممنون ومشرف فرمایا، ناسازیِ طبیعت سے - جو بعض خطوط سے معلوم ہوئی - صدمہ ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے صحت وقوت وہمت سے سرفراز فرمائے، آمین!

مضمون جو بینات میں شائع ہوا تھا، ابھی تک میرے علم میں کوئی تنقید وتائید نہیں آئی، مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی تائید تو ہر طرح واضح ہوچکی ہے، ممکن ہے کہ عملی صورت بھی اختیار فرمالیں گے۔ ’’تعمیرِ حیات‘‘ کا خاص نمبر مرسلہ موصول ہوا، جزاکم اللہ خیراً، یہ میرے پاس نہیں پہنچتا تھا، البتہ اس سے سابقہ نمبر مل گیا تھا، پھر وہاں سے کسی صاحب نے باہتمام بھیجا تھا، خدا کرے ’’فتنۂ مودودیت‘‘ کے متعلقات جلدی جلدی مودودی کی حیات میں شائع ہوں تو بہت اچھا ہے، ورنہ لوگ کہیں گے کہ ان کی زندگی میں کیوں خاموشی اختیار کی؟! اسلامی میلہ کی کوئی دعوت مجھے موصول نہیں ہوئی، البتہ طرابلس (لیبیا) میں ایک اسلامی مؤتمر کی دعوت آئی تھی، بلکہ سفارت خانہ لیبیا سے مستقل ایک شخص اس مقصد

کے لیے کراچی آیا تھا، میں نے معذرت کی، اس کا اصرار بڑھتا گیا، آخر حکومت نے یہ اعلان کیا کہ ''مؤتمر طرابلس'' میں کوئی پاکستانی نہیں جائے گا۔ مؤتمر کے اندر قذافی سے کچھ خلاف پیدا ہوگیا ہے، اس لیے حکومتِ پاکستان نے نمائندگی کو برداشت نہیں کیا۔

ابوظہبی میں دفترِ ختمِ نبوت کے افتتاح کے لیے اصرار ہو رہا تھا، تین دن کے لیے آمادہ ہوگیا تھا، لیکن حکومت نے ویزا نہیں دیا اور معلوم ہوا کہ حکومت نے میرے باہر جانے پر پابندی عائد کردی ہے، جب تک وہ حکم منسوخ نہ ہو' کہیں بھی باہر نہیں جاسکتا۔ یہاں پاکستان میں اسلامی تماشہ ''سیرت کانفرنس'' کے عنوان سے قائم کیا گیا ہے، جس کے لیے تمام عالمِ اسلامی اور غیر اسلامی سے نمائندے پہنچ گئے، حکومت نے مجھے خط لکھ کر معلوم کیا تھا کہ آپ کس جگہ اس میں شریک ہوسکتے ہیں؟ (کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور میں جلسے منعقد کیے جارہے ہیں) میں نے عذر کردیا کہ مجھے کسی جگہ بھی شرکت کے لیے معذور سمجھیں، پر حکومت نے اخبار میں جن ناموں کا اعلان کیا کہ یہ لوگ شرکت کریں گے، اس میں میرا نام اور حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کا نام بھی تھا، پھر ایک دعوت نامہ بھی برائے شرکت آیا، لیکن میں نہیں گیا اور مفتی صاحب نے بھی ٹیلی فون پر مشورہ طلب کیا، نفی میں رائے دی۔

شیخ الازہر اور وزیر اوقاف حکومتِ مصر اور مدیر ''بحوث'' الازہر وغیرہ قاہرہ سے آئے تھے، چوں کہ میرے ان سے ذاتی تعلقات تھے، وہ سب حضرات مدرسہ میں خود آئے، ان کا استقبال کیا گیا، ان کی تقریریں بھی ہوئیں۔ اب ایک بہت اہم گزارش کررہا ہوں کہ عزیزم محمد سلمہ کے بارے میں بہت غور وخوض کے بعد یہ رائے میری قائم ہوئی کہ عزیزم کچھ زندگی کا حصہ آپ کی خدمت میں گزارے۔ کم ازکم ایک سال پورا آپ کی صحبت وتوجہات وخدمت سے شاید علمی رغبت بھی ہوجائے گی اور عملی تربیت بھی ہوگی۔ ابنِ عقیل جیسی کوئی کتاب آپ کسی کے حوالے فرمائیں اور موطا محمد یا موطا مالك، کتاب الآثار للامام محمد آپ ان کو پڑھادیں، اور ذکر وشغل دیں، ان شاء اللہ! پختگی پیدا ہوجائے گی۔ الحمد للہ کہ جانبین کو علاقہ ہے، یہ محبتِ طرفین بفضلہٖ تعالیٰ مُثمر ہوجائے گی اور ان کی زندگی بن جائے گی۔ اگر آپ کی رائے مبارک' موافقت میں ہوتو براہِ کرم مطلع فرمائیں، تاکہ اس کی تدبیر کی جائے۔ جب آپ ہندوستان جائیں تو وہ بھی ویزہ لے کر جائے گا، مراجعت میں وہ سعودی کا ویزہ لے کر سیدھا مکہ مدینہ پہنچ جائے گا، میری تو اب بھی آرزو ہے، شاید حق تعالیٰ آپ کی صحبت کو اس کے لیے صحیح رہنمائی وسعادتِ دارین کا ذریعہ بنائے۔......... مدرسہ کی حفاظت کی بھی دعا فرمائیں۔ روضۂ اقدس پر میرا سلام اگر پہنچائیں تو بڑا احسان ہوگا اور حاضری میری بھی خواہش ودرخواست ہے۔ زیادہ کیا خامہ

فرسائی کروں؟! باتیں بہت ہیں، ختم نہیں ہوتیں۔ والسلام

محمد یوسف بنوری عفی عنہ

عزیزم محمد سلمہ دوتین بعد عریضہ لکھے گا۔

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶ / ربیع الاول ۱۳۹۶ھ

مخدومِ گرامی مآثر حضرت شیخ الحدیث محترم، أطال الله حياته النافعة المباركة في عافية و هناء، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نامۂ برکت بار بار پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی، سابقہ دونوں والا نامے نہیں ملے، اور اگر ملتے تو کیا امکان تھا کہ مدلل انکار ہو اور میں اصرار کروں! بلا دلیل فرمانا بھی میرے لیے کافی ہوتا، اور موجبِ اطاعت تھا، چہ جائیکہ دلائل بھی ہوں، میں خود بھی بار بار سوچتا تھا کہ مشکلات ہیں اور اس کے پیشِ نظر کہیں بارِ خاطر نہ ہو، اس لیے جواب اور اجازت کا انتظار تھا، لیکن دفعۃً جانے کی صورت ہوگئی، اور الحمدللہ کہ عزیز بھی تمام آسائشوں کو چھوڑ کر آمادہ ہوا تھا، اور اس کو بھی ان لحاتِ مبارکہ اور انفاسِ مقدسہ کی قدر ہے، قیام کی تنگی کے لیے تو میں انتظام کرسکتا ہوں، کہیں بھی قیام کرسکتا ہے، لیکن جوار اور قرب والی بات نہ ہوگی۔ ابتداءً ارادہ ہے کہ آپ کی خدمت میں جتنا بھی ممکن ہو، خدمت وصحبت اختیار کرے، ہندوستان بھی ساتھ جائے گا، ٹکٹ وغیرہ کا انتظام ہوجائے گا، ان شاء اللہ!

ٹکٹ' جدہ سے دہلی یا بمبئی جیسے آپ کا ہوگا، اور واپسی براہِ کراچی' جدہ تک بن جائے گا، اللہ تعالیٰ کرے کہ اس کا دل بھی لگ جائے، اور آپ پر بھی بوجھ نہ ہو، اور اس کا یہ سفر، سفرِ علم، سفرِ معرفت، سفرِ اصلاحِ طبیعت، سفرِ انسانیت ہو، اور آپ کی توجہاتِ عالیہ، دعواتِ صالحہ (حاصل ہوں)، یہ آخری وسیلہ ہو اس کی زندگی بننے کے لیے، مجھے ان دنوں اس کی جدائی بہت شاق تھی، بہت سے اُمور سے مجھے فارغ کردیا تھا، میرے لیے بھی مشکلات ہیں، لیکن اس کی دینی مصلحت کے پیشِ نظر یہ ایثار کرنا پڑا۔ مشاغل کا بے پناہ ہجوم اور ہمت بالکل ساقط، اور اکثر مشاغل سوہانِ روح ہیں، اور وقت کے ضیاع کے مترادف ہیں، لیکن کیا کیا جائے؟ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے، اور زیادہ اہم دینی کاموں میں وقت صرف فرمائے۔ تمام زندگی ضائع ہوگئی، قدر نہ کی، اور قدرت کی دی ہوئی صلاحیتوں کو بری طرح ضائع

کیا، لیکن یہی مقدر ہوگا۔ جو کچھ لمحات باقی ہیں، حق تعالیٰ آپ کی دعاؤں اور توجہات کے وسیلے سے ضیاع سے بچائے۔ آپ کی صحت کی طرف سے تشویش رہتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حیاتِ باقیہ میں اعلیٰ ترین صحت، بہترین قوت، اور مزید توفیقِ خیرات وبرکات نصیب فرمائے، مشتاقانِ بارگاہ کو سیراب بنائے۔ گھر میں سلام والتماسِ دعوات کی التجا ہے۔

والسلام مسك الختام
محمد یوسف بنوری عفی عنہ

مخدومِ محترم!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عریضہ ختم کرچکا تھا کہ آپ کے دو ضائع شدہ مراسلوں میں سے ایک مکتوبِ گرامی جو ۱۷/ مارچ ۷۶ء کو لکھا تھا، وہ ابھی مل گیا، الحمد للہ۔

قدرت کو یہی منظور تھا کہ اس وقت نہ ملے، ورنہ مشکل ہوتا۔ عزیزم محمد سلمہٗ کے نام بھی قطعہ مکتوب تھا، اس کو اس کے پاس بھیجتا ہوں، اس طرح اُمید ہے کہ دوسرا ضائع شدہ مکتوب بھی شاید مل جائے۔

والسلام
بنوری عفی عنہ

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....